© rasailojaraid.com

احوال پر مشتمل ہے۔ باب دوم ''آثارِ امین'' کے عنوان سے ہے، جس میں حضرت شہید کے علمی آثار، تالیفات، تصنیفات اور تعلیقات کا جامع تذکرہ ہے۔ باب سوم تذکار امین کے نام سے ہے، جس میں اہل خانہ کے تاثراتی مضامین کے علاوہ اکابر علماء، تلامذہ اور متعلقین کی نگارشات شامل ہیں۔ باب چہارم ''نقش امین'' کے عنوان سے ہے، اس باب میں حضرت شہید رحمہ اللہ کے مختصر علمی رسائل شامل ہیں۔ باب پنجم مکاتیب امین کے عنوان سے ہے۔ اس باب میں ایک طرف جہاں آپ کے اپنے مکتوبات شامل اشاعت ہیں وہیں آپ کے نام ذی قدر اہل علم کے مکتوبات بھی شامل ہیں۔ جن میں حضرت الامام مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ، شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا محمد ادریس میرٹھی رحمہ اللہ، حضرت مولانا سرفراز خان صفدر رحمہ اللہ، حضرت مولانا فضل محمد سواتی رحمہ اللہ کے مکتوبات سرفہرست ہیں۔ المظاہر کی خاص اشاعت کا یہ مختصر تعارف اس کے حقیقی مندرجات اور ان کی اثر آفرینی کا حق ادا نہیں کرسکتا۔ اس کا تعلق پڑھنے سے ہے۔ مولانا محمد امین اورکزئی شہید رحمہ اللہ علم وفضل کے جس مقام پر تھے عموماً ایسے لوگ لیے دیے رہتے ہیں لیکن آپ مدنی الطبع انسان تھے، علوم نبوت کی خدمت کے ساتھ ساتھ مخلوق خدا کی بھلائی، عزیز و اقارب، دوست احباب، غریب و امیر، نادار و مفلس، سب کے ساتھ حسن سلوک کی اعلیٰ مثالیں آپ میں نظر آتی ہیں۔ حق یہ ہے کہ مدیر سہ ماہی المظاہر مولانا محمد طفیل زید مجدہم نے حضرت شہید رحمہ اللہ کی بکھری یادوں اور منتشر سوانحی خطوط کو یکجا کرنے میں جاں گسل محنت فرمائی ہے اور ایک ایسا یادگار مجموعہ ترتیب دیا ہے جو ان شاء اللہ اپنے پڑھنے والوں کے دلوں پر پائیدار نقوش بٹھائے گا۔

## توضیح الفلسفہ

**تالیف: مولانا مجیب الرحمٰن، صفحات: 320۔ طباعت: عمدہ، ملنے کا پتا: بک لینڈ۔ 16 اردو بازار لاہور فون: 04237124656**

مولانا مجیب الرحمٰن صاحب زید مجدہم دار العلوم طور و مردان کے استاذ ہیں، انہوں نے مسائل فلسفہ کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں سمجھانے کے لیے ''توضیح الفلسفہ'' کے نام سے کتاب مرتب کی ہے۔ مولانا مجیب الرحمٰن اپنی تقدیم میں لکھتے ہیں: بندہ نے یہ ایک مختصر کتاب مرتب کی ہے جس میں اختصار کے ساتھ حکمت کے مضامین کو ذکر کیا ہے اور ساتھ ہی منطق کے وہ مضامین جو حکمت کے لیے مبادی کی حیثیت رکھتے ہیں، ذکر کیے گئے ہیں۔ ہر بحث میں حکماء کے نزدیک جو قواعد معروف اور متداول ہیں ان کو بھی ذکر کیا گیا ہے اور ان کے جو نظریات شریعت سے متصادم ہیں، ان کی نشاندہی کر کے علماء اسلام (متکلمین) کے اسلوب پر ان کا ابطال کیا گیا ہے اور حق مذہب کی تعین کی گئی ہے۔ ہمارے درس نظامی میں ہدایۃ الحکمۃ / میبذی، کو بہت اہمیت حاصل ہے اس وجہ سے بندہ نے زیادہ تر استفادہ ہدایۃ



© rasailojaraid.com